Chapter 101 سورة القارعة The biggest clash

آیات 11

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے جو سنورنے والوں کی مرحلہ وار اور قدم بہ قدم مدد و رہنمائی کرتے ہوئے انہیں ان کے کمال تک لے جانے والا ہے (وہ یہ آگاہی دے رہا ہے کہ)!

اَلۡقَارِعَةُ ۙ﴿۱﴾

1-(یاد رکھو کہ ایسا وقت طاری ہو کر رہے گا جب) ایک کو دوسرے پر مار دیا جائے گا یعنی یہ بہت ہی بڑا ٹکراؤ ہوگا (القارعة)۔

مَا الۡقَارِعَةُ ۚ﴿۲﴾

2-اور یہ بہت ہی بڑا ٹکراؤ کیا ہے؟

وَمَاۤ اَدۡرٰىكَ مَا الۡقَارِعَةُ ؕ﴿۳﴾

3-اور کیا تم نے عقل و دانش کی گہرائیوں میں اُتر کر دیکھا ہے کہ یہ ایک کو دوسرے پر مار دینے والا بہت بڑا ٹکراؤ کیا ہے؟

یَوۡمَ یَكُوۡنُ النَّاسُ كَالۡفَرَاشِ الۡمَبۡثُوۡثِ ۙ﴿۴﴾

4-یہ وہ دن ہوگا جب انسان پروانوں کی طرح بکھرے پڑے ہوں گے۔

وَتَكُوۡنُ الۡجِبَالُ كَالۡعِهۡنِ الۡمَنۡفُوۡشِ ؕ﴿۵﴾

5-اور پہاڑ دھنی ہوئی رنگین اون کی طرح ہو جائیں گے۔

فَاَمَّا مَنۡ ثَقُلَتۡ مَوَازِیۡنُهٗ ۙ﴿۶﴾

6-(اور یہ دن ہوگا قیامت و آخرت کا جب اعمال کی جوابدہی ہوگی)۔ چنانچہ جس شخص کے (اچھے اعمال کا) پلڑا بھاری ہوگا۔

فَهُوَ فِیۡ عِیۡشَةٍ رَّاضِیَةٍ ؕ﴿۷﴾

7-تو (وہ ایسی حالت میں ہوگا جہاں) عیش و آرام ہوگا اور اُس کی مرادیں اور آرزوئیں پوری ہو جائیں گی۔

(**نوٹ**: پلڑا بھاری ہونے کا مطلب ہے نیکیوں کا بُرائیوں کے مقابلہ میں زیادہ ہونا)۔

وَاَمَّا مَنۡ خَفَّتۡ مَوَازِیۡنُهٗ ۙ﴿۸﴾

8-اور جس کا پلڑا ہلکا ہوگا،

فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ ﴿٩﴾

9-تو اس کا ٹھکانہ ذلت کی پستیوں میں ہوگا۔

وَمَا أَدْرَاكَ مَا هِيَهْ ﴿١٠﴾

10-اور کیا تمہیں ادراک ہے (کہ وہ ذلت کی پستی) کیا ہے؟

نَارٌ حَامِيَةٌ ﴿١١﴾ ع 1 11 26

11-(یہ ذلت کی پستی) وہ آگ ہے جو دھکتی رہتی ہے (یعنی بُرائیوں کے نتائج دہکتی ہوئی آگ ہیں جس کا سامنا بُرائیاں کرنے والے کو آخرِ کار دوزخ کی صُورت میں بھی کرنا ہی پڑے گا)۔